Elmul Balaghat : Tareef aur Tauzeeh

B.A Urdu (Hons), part-iii, paper-viii

Lcture - 6

گزشتہ سے پیوستہ:

کنایہ :

کنایہ کی تعریف: کنایہ کے لغوی معنی ہیں مخفی اشارہ یا پوشیدہ بات۔ اصطلاح میں کنایہ وہ لفظ ہے جس کا معنی حقیقی مراد نہ ہو بلکہ معنی غیر حقیقی مراد ہو لیکن اگر حقیقی مراد رکھے جائیں تو بھی جائز ہے۔ اس میں ملزوم سے لازم مراد لیا جائے۔

مثال کے طور پر ذیل کا شعر دیکھیں:

اس چمن طائر کم پر اگر میں ہوں تو کیا
دور ہے صیاد ابھی اور آشیاں نزدیک ہے امیرؔ

وضاحت: یہاں کم پر سے کم اڑنے والا مقصود ہے اور اگر اس سے مراد پروں کا مقدار تھوڑا ہونا لیا جائے تو بھی جائز ہے۔

کنایہ کے چار اقسام ہیں۔

(ا) تعریض: کنایہ میں موصوف کا مذکور نہ ہونا:

مثال کے طور پر ذیل کا شعر دیکھیں:

روئے سخن کسی کی طرف ہو تو روسیہ
سودا نہیں، وحشت نہیں جنوں مجھے غالبؔ

وضاحت: غالب نے اس شعر میں وضاحت کی ہے کہ میرا روئے سخن کسی کی طرف نہیں ہے۔کسی کی طرف سے اشارہ ذوقؔ کی طرف ہے۔

(۲) تلویح: کنایہ میں لازم سے ملزوم تک مراد لینے میں واسطے بہت ہوں تو اسے تلویح کہتے ہیں۔

مثال کے طور پر ذیل کا شعر دیکھیں:

الغرض مطبخ اس گھرانے کا
رشک ہے آبدار خانے کا سوداؔ

وضاحت: مطبخ کا رشک آبدار ہونا کنایہ ہے لیکن نہایت بخل سے۔کیوں کہ آبدار خانہ ہونے کو آگ کا نہ جلنا۔اور آگ نہ جلنا لازم ہے کھانا نہ پکنے کا اور نہ پکنا لازم ہے بخل سے۔

(۴) رمز: رمز کے معنی ہیں نزدیک سے اشارہ۔اگر کنایے میں واسطے بہت کم ہوں لیکن تھوڑی سی پوشیدگی ہو تو اسے رمز کہتے ہیں۔

مثال کے طور پر ذیل کا شعر دیکھیں:

سیاہی ہوگئی دل کی آرزو نہ گئی
ہمارے جامۂ کہنہ سے مۓ کی بو نہ گئی راجہ بنی بہادر

وضاحت: جامۂ کہنہ سے شراب کی بو نہ جانا کنایہ ہے۔بڑھاپے تک مے خواری کرنے سے ہے۔

(۴) ایماد اشارہ: کنایے میں نہ واسطے کی کثرت ہو نہ کچھ پوشیدگی ہو۔

مثال کے طور پر ذیل کا شعر دیکھیں:

شرکت شیخ و برہمن سے میرؔ
اپنا کعبہ جدا بنائیں گے ہم میرؔ

وضاحت: اپنا کعبہ جدا بنانا اشارہ ہے سب سے علحدہ رہنے سے۔

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu,

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178

imran305@gmail.com